صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

بدھ 16 ستمبر 2015ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 16 ستمبر 2015ء یکم ذوالحج 1436 ہجری 16 تبوک 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 212

ملک جاودانی

کرو کچھ فکر ملک جاودانی　　یہ ملک و مال جھوٹی ہے کہانی
بسر کرتے ہو غفلت میں جوانی　　مگر دل میں یہی تم نے ہے ٹھانی
خدا کی ایک بھی تم نے نہ مانی　　ذرا سوچو یہی ہے زندگانی
خدا نے اپنی راہ مجھ کو بتا دی
فَسُبْحَانَ الَّذِی اَخْزَی الْاَعَادِیْ
(درثمین)

اخلاق عالیہ رفقاء حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کی طبیعت میں حد درجہ کی انکساری پائی جاتی تھی۔ آپ کی پیدائش گو بشارات الٰہیہ کے ماتحت ہوئی مگر آپ کی انکساری کا یہ عالم تھا کہ آپ نے ایک مرتبہ فرمایا:

میں جب اپنے نفس میں نگاہ کرتا ہوں تو شرم کی وجہ سے پانی پانی ہو جاتا ہوں کہ خدا تعالیٰ ہمارے جیسے کمزور انسان کی پیدائش کو بھی بشارت کے قابل خیال کرتا ہے پھر اس وقت اس کے سوا سارا فلسفہ بھول جاتا ہوں کہ خدا کے فضل کے ہاتھ کو کون روک سکتا ہے۔ (حیات بشیر صفحہ نمبر 39)

اسی طرح ایک اور موقعہ پر آپ نے فرمایا۔

''یہ خاکسار حضرت مسیح موعود کے گھر میں پیدا ہوا اور یہ خدا کی ایک عظیم الشان نعمت ہے جس کے شکریہ کے لئے میری زبان میں طاقت نہیں بلکہ حق یہ ہے کہ میرے دل میں اس شکریہ کے تصور کی گنجائش نہیں۔'' (سیرت طیبہ صفحہ نمبر 28)

محترم شیخ محمد اسماعیل صاحب پانی پتی کا بیان ہے۔

ایک مرتبہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ڈلہوزی تشریف لے جا رہے تھے اور احباب جماعت قادیان میں (بیت) مبارک کے نیچے سڑک پر ملاقات اور مصافحہ کے انتظار میں مختلف لائنوں میں کھڑے تھے۔ درمیان میں (بیت) مبارک کی سیڑھیوں کے نیچے لیٹر بکس کے پاس کار حضور کو لے جانے کے لئے کھڑی تھی حضور کو (بیت) مبارک کی کھڑکی میں سے آ کر اور سیڑھیوں میں سے اُتر کر کار میں سوار ہونا تھا۔ اتنے میں حضور کے تشریف لانے سے پہلے حضرت میاں صاحب (بیت) مبارک کی سیڑھیوں سے اتر کر تشریف لائے اور کار کے پاس کھڑے ہو گئے مگر دو منٹ کے بعد آپ نے فرمایا کہ

''جب میں سب سے آخر میں آیا ہوں تو سب سے آگے کھڑے ہو کر مجھے مصافحہ کرنے کا کیا حق ہے۔''

یہ فرما کر آپ ہجوم کو آہستہ سے ہٹاتے ہوئے سب سے آخری قطار میں میرے پاس آ کر کھڑے ہو گئے اور میں آپ کے اس انکسار کو دیکھ کر حیران رہ گیا۔ (الفرقان، مرزا بشیر احمد نمبر، صفحہ نمبر 32)

اگست 1948ء میں جب جناب قائداعظم محمد علی جناح صاحب کوئٹہ میں مقیم تھے حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب نے ایک خط کے ذریعہ انہیں توجہ دلائی کہ وہ پاکستان کے سرکاری دفاتر کے لئے ہدایت جاری فرمائیں کہ وہ اپنی محکمانہ خط و کتابت میں بھی ہر تحریر کے شروع میں بسم اللہ لکھا کریں اور جہاں مخاطب مسلمان ہوں وہاں السلام علیکم کے الفاظ بھی ضرور لکھا کریں مگر افسوس ہے کہ اس کے چند دن بعد ہی قائداعظم کا انتقال ہو گیا وروہ اس خط کی طرف توجہ نہ فرما سکے۔''

(الفضل 26 نومبر 1949ء)

عشرہ تعلیم

❁ خدا کے فضل سے نظارت تعلیم فروغ تعلیم کے سلسلہ میں دن رات کوشاں ہے۔

دوسرا تعلیمی عشرہ 20 تا 29 ستمبر 2015ء کو منایا جا رہا ہے۔ اس عشرے میں تمام سیکرٹری تعلیم جماعت کوشش کریں کہ درج ذیل امور کی طرف توجہ رہے۔

☆ تمام طلبہ/ طالبات کے کوائف اکٹھے کئے جائیں با قاعدہ رجسٹر تیار کیا جائے۔

☆ ڈراپ آؤٹ طلباء/ طالبات سے خصوصی طور پر ملا جائے ایسے طلبہ جنہوں نے گزشتہ 3 سالوں میں بارہویں کلاس سے پہلے تعلیم ترک کی ہوئی ہے انہیں دوبارہ تعلیم جاری کرنے کے لئے کہا جائے۔ حضور انور نے فرمایا: ''میں کہوں گا کہ ہر احمدی بچہ کم از کم ایف اے ضرور پاس کرے۔''

☆ سیمینارز، کوچنگ کلاسز اور کونسلنگ کی جائے۔

☆ سکول میں اول، دوئم، سوئم آنے والوں کو انعامات دینے کی تقریبات کی جائیں۔

☆ لائبریریوں کا قیام عمل میں لایا جائے جن میں درسی کتب رکھی جائیں۔

☆ حضور انور کی خدمت میں دعائیہ خطوط خصوصی طور پر لکھوائے جائیں۔

☆ میٹرک انٹرمیڈیٹ کے رزلٹ اکٹھے کئے جائیں۔

☆ امداد طلباء کیلئے خصوصی توجہ دی جائے وعدہ جات اور ان کی ادائیگی کی بھرپور کوشش کی جائے۔

☆ اپنی کارکردگی کی رپورٹ عشرہ منانے کے بعد سیکرٹریان تعلیم اضلاع کی وساطت سے مرکز بھجوائی جائے۔

☆ سیکرٹریان تعلیم اضلاع اپنی ماہانہ رپورٹ کے ساتھ عشرہ کی رپورٹ بھجوائیں۔

☆ پہلے عشرہ میں جو کمی رہ گئی تھی اب اسے پورا کر لیا جائے۔ (نظارت تعلیم)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ....مطبع: ضیاء الاسلام پریس ....مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ　قیمت 5 روپے

اداریہ

اسپرانٹو زبان میں قرآن کریم کا پہلا ترجمہ

اور ڈاکٹر عبدالہادی کیوسی کا قبول احمدیت

اسپرانٹو Esperanto کسی ملک کی زبان نہیں بلکہ باہمی مفاہمت کی آسانی کے لئے ڈاکٹر ایل ایل زامنہوف (1859ء-1917ء) ساکن وارسا (پولینڈ) نے اسے ایجاد کیا اور اس کے متعلق پہلی کتاب 1887ء میں لکھی۔ یہ زبان انیسویں صدی کے آخر سے ہی مقبول اور کامیاب ہے۔ اس کی صرف ونحو لاطینی طرز پر ہے مگر ذخیرہ الفاظ متعدد یورپی زبانوں سے ہی ماخوذ ہے۔ دنیا کی اہم زبانوں کے شاہکار اس میں ترجمہ ہو چکے ہیں۔ کچھ کتابیں طبع زاد بھی ہیں۔

1969ء تک اس زمانہ میں بائبل کا ترجمہ تو ہو چکا تھا۔ مگر قرآن کا نہیں یہ وہ تاریخی سال ہے جس میں مشہور مستشرق ڈاکٹر اطالو کیوسی Dr. Atalo Chiussi نے اسپرانٹو میں قرآن کریم کا ترجمہ کیا۔ وہ نو زبانوں کے عالم تھے اور مذاہب پر گہری نظر رکھتے تھے۔ 1967ء میں جب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث یورپ کے دورہ پر تشریف لے گئے۔ تو حضور سے ملاقات کا شرف بھی حاصل ہوا۔

جولائی 1969ء میں ان کا ترجمہ قرآن منظر عام پر آ گیا۔ کوپن ہیگن (ڈنمارک) کے اسپرانٹو لٹریچر شائع کرنے والے ایک پبلشر جناب ٹوربن کیلٹ (Torben Kehlet) نے اسے غیر معمولی دلچسپی اور ذوق وشوق کے ساتھ شائع کرنے کا اہتمام کیا۔ جماعت احمدیہ کی طرف سے حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر تحریک جدید نے ایک خطیر رقم بطور عطیہ کے اس اشاعتی ادارہ کو دی جس کے باعث اصل لاگت سے بھی کم قیمت کتاب کے ہدیہ کے طور پر مقرر کی گئی اور اس کا پہلا ایڈیشن شائع ہوتے ہی چند دنوں کے اندر اندر ختم ہو گیا۔

اس ترجمہ پر قاہرہ کے ڈاکٹر ناصف اسحٰق نے جو سپرانٹو کے مسلمہ عالم اور اسپرانٹو عربی لغت کے مصنف تھے۔ نظر ثانی کی اور اسپرانٹو کی عالمی تنظیم کے صدر پروفیسر ڈاکٹر Lapenna نے اسپرانٹو زبان کے معیاری ہونے کی پڑتال کی اور اس کا دیباچہ حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب نے رقم فرمایا جس میں قرآنی آیات کی روشنی میں خدا کے اس مقدس کلام کا نہایت دلکش اور روح پرور انداز میں تعارف کرایا۔

یورپ کے علمی حلقوں نے اس ترجمہ قرآن کو 1969ء کی مقبول ترین کتاب قرار دیا۔ چنانچہ اسپرانٹو موومنٹ ان دی ورلڈ (Esperanto Movement in the World) کے سرکاری رسالہ دی اسپرانٹو (The Esperanto) نے 1969ء کی ''مقبول ترین کتاب'' کے زیر عنوان لکھا:

''La Nobla Korano'' نامی کتاب (یعنی قرآن مجید) جسے ڈاکٹر اطالو کیوسی نے براہ راست قرآن کے عربی متن سے ترجمہ کیا ہے۔ یونیورسل سپرانٹو ایسوسی ایشن کے جاری کردہ سرکاری اعداد وشمار کے مطابق 1969ء کی کامیاب ترین کتاب کہلانے کی مستحق ہے۔ یہ اعداد وشمار فروخت ہونے والی کتب کی تعداد سے متعلق یونیورسل سپرانٹو ایسوسی ایشن کی بک سروس کی طرف سے فراہم کردہ اطلاع پر مبنی ہیں۔ بک سروس مذکور کے جاری کردہ اعداد وشمار ہی اس بین الاقوامی زبان کی بک مارکیٹ کے متعلق سب سے زیادہ قابل اعتماد پیمانہ متصور ہوتے ہیں۔ پبلشنگ کمپنی ''ٹی کے'' کی شائع کردہ یہ پہلی کتاب جس طرح ہاتھوں ہاتھ فروخت ہوئی ہے۔ اس سے سلسلہ کتب بعنوان ''مشرق و مغرب'' کے اعلیٰ معیار کی نشان دہی ہوتی ہے۔ یاد رہے اسپرانٹو زبان میں قرآن مجید کا یہ ترجمہ صرف چند مہینوں کے اندر اندر سارا کا سارا فروخت ہو گیا تھا اور اب دوسری بار شائع کیا جا رہا ہے۔''

جولائی 1969ء میں ہی ڈاکٹر کیوسی صاحب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی بیعت سے مشرف ہو کر سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ حضور نے آپ کا نام محمد عبدالہادی تجویز فرمایا۔ ترجمہ کی اشاعت کے بعد آپ کو اکیڈمی آف سپرانٹو کا رکن بھی منتخب کر لیا گیا۔ اس زبان کی تاریخ میں یہ پہلا موقع تھا کہ کسی (احمدی) کو اس کا رکن بنایا گیا۔

ہفت روزہ صدق جدید لکھنؤ میں اس ترجمہ کے حوالہ سے ایک مراسلہ بھی شائع ہوا جس میں لکھا ہے۔

مترجم سے میری ملاقات سوئٹزرلینڈ اور جرمنی میں ہوئی ...... روزے نماز کے پابند ہیں۔ آج کل حدیث شریف کا انتخاب اطالوی میں ترجمہ کر رہے ہیں۔

ڈاکٹر کیوسی نے اپنے ترجمہ میں ایک خاص جدت کی ہے۔ اپنے ترجمہ پر Holy Quran یعنی ''قرآن مقدس'' کے ہم معنی الفاظ نہیں لکھے۔ کہتے ہیں قرآن ''کریم'' ہے، ''مجید'' ہے، ''عظیم'' ہے، ''عزیز'' ہے، ''کبیر'' ہے، ''حکیم'' ہے۔ یہ ہولی یعنی مقدس کا لفظ بائبل کی تقلید میں آ گیا ہے۔ چنانچہ ان کا ترجمہ La Nobla Korano یعنی ''قرآن کریم'' کے نام سے طبع ہوا۔ ترجمہ کی خوبی کا اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ اسپرانٹو کے ایک مشہور دہریہ عالم نے اس پر تبصرہ کرتے ہوئے سورۃ النبا کی شروع کی آیات اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا سے .... کے ترجمہ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ اگرچہ وہ عربی نہیں جانتے لیکن اس ترجمہ سے ہی وہ قرآن کریم کی فصاحت اور لحن کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔

(تمام تفاصیل تاریخ احمدیت جلد 25 سے لی گئی ہیں)

غزل

ہم کو منزل نہیں راہ نما چاہئے
ہم کو ساحل نہیں ناخدا چاہئے

بے غرض چاہئے بے پناہ چاہئے
زخم جو چاہئے لادوا چاہئے

خشک دھرتی کو حرفِ دعا چاہئے
چھم چھما چھم برستی گھٹا چاہئے

رنگ دھرتی کے سارے نکھر جائیں گے
میری دھرتی کو اک با وفا چاہئے

مرے جذبوں میں خامی نہ آئے کبھی
تری اک نظر کی عطا چاہئے

آگہی کیلئے دین و دنیا نہیں
بس فقط ایک حرفِ رسا چاہئے

پروفیسر کرامت راجؔ

مکرم منور علی شاہد صاحب سابق معتمد خدام الاحمدیہ ضلع لاہور

احمدیہ صد سالہ جشن تشکر کے تاریخی سال ضلع لاہور میں خدام و اطفال کی یادگار تقریبات

1989ء کا سال جماعت احمدیہ کی تاریخ میں ایک غیر معمولی سال کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ سال احمدیہ صد سالہ جشن تشکر کی تقریبات کا سال تھا۔ دنیا بھر میں جشن تشکر کی غیر معمولی تقریبات منعقد ہوئی تھیں۔ لاہور میں بھی اس سال کی مناسبت سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی ہدایات اور مرکز کی راہنمائی میں مجلس خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ کو جو توفیق ملی تھی اس کا ذکر اس مضمون میں کیا جارہا ہے۔ اس تاریخی موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے خدام الاحمدیہ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا تھا:

وہ تمام خدام جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے اگلی صدی میں قدم رکھ رہے ہیں ان کو میں اس عظیم سعادت پر دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ یہ اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا احسان ہے کہ اس نے ہمیں یہ دن دکھایا۔ اس پر اللہ کا جس قدر بھی شکر ادا کیا جائے وہ کم ہے۔...... آپ سب خدا تعالیٰ کے فضل سے آج نئی صدی پر کھڑے ہیں۔ آپ کو اپنا ہمیشہ یہ عظیم مقام پیش نظر رکھنا چاہئے کہ آپ آنے والی نوجوان نسلوں کے سردار بنائے گئے ہیں۔ جس قسم کے نمونے آپ پیچھے چھوڑیں گے انہی نمونوں سے بعد میں آنے والی نوجوان نسلوں کے کردار کی تشکیل ہوگی۔ پس نئے عزم کے ساتھ نئے ولولوں کے ساتھ نئی صدی میں داخل ہوں اور کوشش کریں کہ آپ کا سارا وجود ڈھل کر اور پاک صاف ہوکر نئے وجود کی طرح نئی صورت میں صفحہ ہستی پر ابھرے...... اللہ تعالیٰ آپ سب کو اپنے رب کے قدموں میں خاک نشین ہونے کی عظمت اور رفعت عطا فرمائے آمین۔ آپ سب کو احمدیت کی اگلی صدی مبارک ہو۔

(ماہنامہ خالد، جشن تشکر نمبر۔ فروری، مارچ 1989ء)

اس مضمون میں مساعی کے حوالے سے جو اعداد و شمار دیئے گئے ہیں وہ ضلع کی اس سالانہ رپورٹ کی آفس کاپی سے ہیں جو خاکسار نے تیار کرکے قائد صاحب ضلع مکرم محمد احمد صاحب کی توسط سے مرکز ایوان محمود ارسال کی تھی۔

شعبہ اعتماد...... اس سال ضلع میں خدام کی کل مجالس کی تعداد 25 تھی ان میں معیار اول کی 12 (شہری) اور معیار دوم کی 13 (دیہی مجالس) تھیں اطفال الاحمدیہ کی کل 22 مجالس تھیں ان میں معیار اول کی 12 اور معیار دوم کی 10 مجالس تھیں۔ محترم منور علی چوہدری صاحب ناظم اطفال ضلع تھے اس سال مجلس عاملہ ضلع کے کل 38 اجلاس منعقد ہوئے تھے اور قائد صاحب ضلع و مجلس عاملہ نے صد فیصد مجالس کے 312 دورہ جات کئے تھے جبکہ سال کی مناسبت سے مرکزی و ضلعی ہدایات و پروگراموں کو بروقت پہنچانے کے لئے 1239 خطوط مرکز، قائدین مجالس و ضلعی عاملہ کو لکھے گئے تھے۔

شعبہ تربیت...... خصوصی مساعی کے نتیجہ میں اس سال 111 خدام نظام وصیت میں شامل ہوئے تھے۔ مجالس میں 242 بار نماز تہجد ادا کی گئیں ان میں 2462 خدام نے شرکت کی۔ 80 مرتبہ نفلی روزے کا اہتمام کیا گیا 1230 خدام نے نفلی روزے رکھے۔ مجالس میں 38 تربیتی اجلاسات منعقد کئے گئے تھے 14 اگست کو ضلع کے تحت یوم تربیت منایا گیا تھا۔

جشن تشکر کے حوالے سے اس سال درج ذیل مساعی کی توفیق ملی۔

☆ 22 مارچ کو پورے ضلع کی مجالس میں نفلی روزے کا اہتمام کیا گیا تھا۔ حلقہ جات اور مجالس کی سطح پر سحری و افطاری کا اہتمام کیا گیا تھا۔

☆ 23 مارچ کے مبارک دن ضلع کے 73 حلقہ جات (صد فیصد) میں اجتماعی نماز تہجد ادا کی گئیں ان میں خدام و اطفال کے علاوہ انصار اور لجنہ کے پروگرام بھی تھے۔ خدام و اطفال کا عہد دہرایا گیا اور حضور انور کا پیغام سب کو پڑھ کر سنایا گیا۔

☆ شیرینی تقسیم کی گئی، عبادت گاہوں کو سجایا گیا تھا۔

☆ یوم والدین کی 21 تقریبات ہوئیں جس میں جشن تشکر کے بارے تقاریر کی گئیں۔

نئی مجلس ٹھوکر نیاز بیگ کا قیام۔ مورخہ 29 جنوری 1989ء کو ایک وفد مکرم محمد احمد صاحب قائد ضلع کی قیادت میں بعد نماز مغرب ٹھوکر نیاز بیگ پہنچا۔ مکرم ڈاکٹر مظفر احمد صاحب کو وہاں پہلا قائد نامزد کیا گیا۔ بفضل اللہ تعالیٰ یہ اب ایک بہت فعال مجلس اور جماعتی حلقہ بن چکا ہے۔

اطفال الاحمدیہ ضلع لاہور کی تقریبات...... چار روزہ خصوصی علمی و ورزشی مقابلہ جات منعقد کرائے گئے تھے یہ مقابلے 16 فروری سے 20 فروری تک جاری رہے تھے جس کا آغاز دارالذکر سے ہوا تھا۔

مورخہ 16 فروری کو چار بجے شام دارالذکر میں ان مقابلوں کی افتتاحی تقریب منعقد ہوئی جس کی صدارت مکرم حمید نصر اللہ خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور نے کی۔

تلاوت و نظم کے بعد مکرم عبدالمالک صاحب کنوینئر صد صالہ جشن تشکر کمیٹی جماعت احمدیہ لاہور نے پروگرام کے اغراض و مقاصد بیان کئے۔

محترم امیر صاحب ضلع لاہور نے اپنے افتتاحی خطاب میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔ محترم امیر صاحب نے دعا کرائی اور اس کے بعد علمی و ورزشی مقابلہ جات شروع ہوئے۔ اس سے قبل محترم امیر صاحب کی دارالذکر آمد پر اطفال نے درود شریف اور ترانے پڑھتے ہوئے استقبال کیا اور پھر ناظمین اطفال مجالس کا محترم امیر صاحب سے تعارف کرایا گیا تھا۔

دوسری تقریب مورخہ 17 فروری کو صبح 9 بجے ماڈل ٹاؤن میں منعقد ہوئی اس کی صدارت مکرم چوہدری ادریس نصر اللہ خان صاحب نے کی، تلاوت و نظم کے بعد محترم مہمان خصوصی نے اپنے خطاب میں کھیلوں کی اہمیت بیان کی۔ اختتام پر کلواً جمیعاً کے ساتھ پروگرام ختم ہوا، سب اطفال جو اپنا کھانا ساتھ لائے تھے نے مل بیٹھ کر کھانا کھایا 2 بجے کے قریب یہ مقابلے اختتام پذیر ہوگئے۔

اطفال کا تیسرا پروگرام 18 فروری کو دارالذکر میں نماز جمعہ کے بعد شروع ہوا اس اجلاس کی صدارت قائد ضلع نے کی۔

اطفال الاحمدیہ کا چوتھا پروگرام 19 فروری کو دارالذکر میں اتوار کو چار بجے منعقد ہوا اس اجلاس کی صدارت محترم کرنل دلدار احمد صاحب نائب امیر و ناظم انصار اللہ ضلع لاہور نے کی۔

پانچواں اور اختتامی پروگرام۔ جشن تشکر کے حوالے سے 16 فروری سے جاری اطفال کے علمی و ورزشی مقابلوں کا آخری پروگرام مورخہ 20 فروری سوموار شام 4 بجے دارالذکر میں منعقد ہوئے اس کی صدارت محترم چوہدری فتح محمد صاحب نائب امیر ضلع لاہور نے کی۔

ایک بہت یادگار اور تاریخی پروگرام ماڈل ٹاؤن میں منعقد ہوا۔ یہ پروگرام مجلس انصار اللہ ضلع و اطفال الاحمدیہ کا مشترکہ پروگرام تھا اس میں رفقاء حضرت مسیح موعود کا اطفال سے تعارف کرایا گیا تھا انصار اللہ کی طرف سے تمام اطفال میں کلام محمود اور درثمین بطور یادگار تحفہ تقسیم کی گئیں رات کو عشائیہ کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

مورخہ 20 مارچ شام کو پنجاب میں حکومت نے صد سالہ جشن تشکر کی تقریبات پر پابندی لگا دی۔ 21 مارچ کو محترم چوہدری حمید نصر اللہ خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ نے صدران حلقہ جات اور تنظیموں کی مشترکہ میٹنگ بلائی اور اس میں نئی صورتحال پر تفصیلی غور و فکر کیا۔ اسی رات دیر گئے مجلس دہلی گیٹ کے قائد مکرم ناظم الدین صاحب اور ان کے ساتھیوں کو پولیس گھر میں چراغاں کرنے کے جرم میں گرفتار کرکے تھانے لے گئی تھی۔ پابندی کے بعد صورتحال بہت سنگین ہوگئی تھی۔ ہانڈو گجر میں ایک بڑے جماعتی جلسے کے لئے بھی تیاریاں ہورہی تھیں اور مکرم چوہدری منور علی صاحب قائدین مجالس ماڈل ٹاؤن سمن آباد اور مقامی مجلس کے ساتھ وہاں ڈیوٹی پر تھے، پولیس والے بار بار وہاں آکر ان کو سامان اٹھانے کا کہہ رہے تھے۔ جس کے بارے میں رپورٹ محترم امیر صاحب کو ملتی رہی اور انہی کی ہدایات پر عمل بھی کیا جاتا رہا۔ میں اس رات یعنی 22 مارچ کو اپنے دفتر ہی میں تھا اور رات وہیں قیام کیا ٹیلیفون پر ڈیوٹی تھی۔

23 مارچ 1989ء کے مبارک دن دارالذکر میں نماز تہجد اور پھر نماز فجر ادا کی گئی اس کے بعد محترم امیر صاحب ضلع نے مختصر خطاب بھی کیا۔ نماز فجر کے بعد دارالذکر میں مکرم امیر صاحب کی ہدایت پر ایک گھنٹہ کے لئے روشنیاں جلادی گئی تھیں۔

23 مارچ کا سارا دن درود شریف پڑھنے اور مبارک بادوں اور مجالس سے حالات کی رپورٹنگ لینے میں گزر گیا۔ شام کے بعد مکرم محترم امیر صاحب نے وکلاء کے ساتھ مشورے پر دارالذکر میں بھرپور روشنی کی ہدایت کردی۔ اس وقت دارالذکر کا ماحول اور احباب جماعت کی کیفیت ناقابل بیان تھی۔ ہر ایک عجب روحانی سرور اور کیفیت میں ڈوبا ہوا تھا۔ دارالذکر کا اندرونی ماحول انتہائی خوبصورت اور مسحور کن تھا۔ دارالذکر میں روشنی کرنے کے قریباً ایک گھنٹہ بعد پولیس کی نفری دارالذکر پہنچ گئی اور فوری طور پر تمام لائٹیں بجھانے کا کہا۔ اس وقت دارالذکر کے باہر اور اندر روشنیوں کو جلتے ہوئے ایک گھنٹہ سے زائد ہوچکا تھا۔ میں اپنے دفتر سے باہر آکر بیرون نیچے کھلنے والی کھڑکی سے دیکھ رہا تھا۔ ایک پولیس کی گاڑی دارالذکر کے اندر کھڑی تھی اور موجودہ تہہ خانے کی سیڑھیوں کے بالکل سامنے پولیس نے محترم امیر صاحب کو گھیرے میں لیا ہوا تھا اور اس کے ساتھ ہی لاہور کے احمدی وکلاء اور دیگر سرکردہ احباب جماعت بھی تھے اور بحث جاری تھی اور یہ سلسلہ رات گئے تک جاری رہا۔ اس موقع پر دارالذکر میں دو صد کے قریب خدام ڈیوٹی پر تھے۔ اسی دوران مختلف مجالس سے اطلاعات بھی وصول ہوئیں جن کے مطابق مغلپورہ میں پولیس والے بیت سے لائٹس اتار کر لے گئے تھے، سمن آباد میں قائد صاحب مجلس چند خدام کے ساتھ ایک مکان میں چند گھنٹے تک محبوس رہے اور باہر مخالفین نعرہ بازی کرتے رہے۔ بعد میں دارالذکر میں ڈیوٹیوں کا سلسلہ کئی ماہ تک جاری رہا تھا۔

صد سالہ جشن تشکر کے موقع پر حضور انور کی طرف سے دعوتیں کرنے کی تحریک پر خدام الاحمدیہ ضلع لاہور کی طرف سے دو دعوتیں کی گئی تھیں ان میں ایک پہلی دعوت مکرم محمد احمد صاحب قائد ضلع کی طرف سے ان کے گھر ہوئی تھی جس میں قائدین مجالس اور مجلس عاملہ ضلع نے شرکت کی جبکہ دوسری دعوت کی تقریب مکرم عبدالحلیم طیب نائب قائد ضلع کے گھر ہوئی تھی جس میں رفیق حضرت مسیح موعود خصوصی طور پر مدعو کئے گئے تھے یہ تقریب 27 مارچ کو منعقد ہوئی تھی اس میں بھی قائدین مجالس اور ممبران مجلس عاملہ ضلع نے شرکت کی تھی۔

ربوہ سے ماہنامہ خالد اور تشحیذ دونوں انفرادی ناموں سے لاہور سالہا سال سے آرہے تھے اس سال اس کو ختم کردیا گیا اور ایجنسی سسٹم کا اجراء کیا گیا۔

مرکزی رسائل خالد اور تشحیذ الاذہان کے جشن تشکر نمبرز کے لئے ضلع لاہور کی طرف سے حسب ہدایت خصوصی طور پر شعبہ اشاعت کی طرف سے اشتہارات بھجوائے گئے تھے جبکہ ماہنامہ خالد کے 145 اور تشحیذ الاذہان کے 120 نئے خریدار بنائے گئے تھے۔ اس سے قبل ضلع میں آنے والے خالد کی تعداد 1245 جبکہ تشحیذ کی تعداد 695 تھی۔ اس موقع پر اس امر کا اظہار کرنا ضروری ہے کہ محترم عبدالمالک صاحب کو ایک لمبا عرصہ نمائندہ خالد و تشحیذ برائے لاہور خدمت دین کی توفیق ملی۔ محترم محمود احمد صاحب بنگالی صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے ان کی خدمات کے بارے ایک اظہار تشکر کا پیغام بھی دیا تھا جو جشن تشکر نمبرز میں شائع ہوا تھا۔

ماہ رمضان میں خصوصی مساعی

اس بابرکت ماہ رمضان میں 34 افطار پارٹیاں ایسی کی گئیں جن میں مہمان 83 شامل ہوئے تھے یوم مصلح موعود کی 21 اور عید ملن کی 26 تقریبات ہوئیں جن میں 372 مہمان شامل ہوئے تھے۔ 31 جولائی کو دارالذکر میں داعیان الی اللہ کا ایک خصوصی اجلاس منعقد ہوا تھا جس میں 100 داعیان نے شرکت کی۔

مثالی وقار عمل

صدسالہ جشن تشکر کے حوالے سے ہانڈو گجر میں ایک تاریخی جلسے کا بھی پروگرام تھا اس کی تیاری کی غرض سے دو دن 8 اور 9 مارچ کو وہاں بڑا وقار عمل کیا گیا تھا جس میں 15 مجالس سے 350 خدام نے شرکت کی تھی اور مجموعی طور پر 69 گھنٹے کام کیا جس کے تحت درج ذیل کام سرانجام دئے گئے تھے۔

مقام جلسہ کو جانے والے چاروں اطراف کے راستوں پر 8 ٹرالی مٹی ڈال کر زمین کو ہموار کیا گیا تھا، عارضی سٹیج تیار کیا گیا تھا، وضو کے لئے ٹوٹیوں کے پائپ بچھائے گئے تھے، جلسہ گاہ کو ہموار کیا گیا تھا، اور عارضی بیت الخلاء تعمیر کئے گئے تھے۔ ایک وقار عمل دارالذکر میں 23 مارچ سے قبل کیا گیا تھا جس میں 5 مجالس کے خدام نے دارالذکر کی مکمل صفائی اور دھلائی کی تھی کہ وہاں کچھ تعمیری کام بھی جاری تھے۔

مرکزی پروگرام شجرکاری کے تحت یکم تا 15 مارچ کے دوران ضلع میں کل 890 مختلف پودے لگائے گئے تھے۔ جشن تشکر کے موقع پر فاؤنٹین ہاؤس میں جو کہ معذوروں کا ایک فلاحی ادارہ ہے اس میں ایک وقار عمل کیا جس میں 8 مجالس کے 48 خدام اور قائدین مجالس اور اراکین مجلس عاملہ ضلع نے شرکت کی تھی معذور مریضوں میں 250 پھلوں کے پیکٹ تقسیم کئے گئے تھے جبکہ عمارت کے کمروں، برآمدوں اور بیرونی حصے کی صفائی کی گئی تھی وقار عمل کے بعد ادارہ کے انتظامیہ، ڈپٹی ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن کی طرف سے قائد ضلع کو ایک شکریہ کا خط بھی لکھا گیا تھا۔

مجلس وحدت کالونی لاہور کی مجالس میں سرفہرست رہی ہے اس مجلس نے 9 جون کو ایک مثالی وقار عمل وحدت روڈ سے دور ایک گاؤں شاہ دی کھوئی میں کیا تھا۔ گاؤں کے نمبردار اور سرکردہ افراد نے اس وقار عمل کے لئے مختلف کام تجویز کئے تھے بعد ازاں خدام کے جوش اور ولولہ پر حیرت و خوشی کا اظہار کرتے ہوئے خود بھی اس میں شامل ہوئے تھے ان غیر از جماعت احباب کی تعداد 8 تھی وقار عمل صبح 8 بجے تا دیر دوپہر تک جاری رہا تھا۔ وقار عمل میں کچے اور ناقابل استعمال راستوں کو قابل استعمال بنایا گیا، دس ہزار اینٹیں باہر سڑک سے ایک زیر تعمیر مکان میں پہنچائی گئیں جس کے لئے خدام کی ایک لمبی قطار بنائی گئی تھی جو لوگوں کے لئے دلچسپی کا باعث بھی بنی رہی، ایک کچے اور خستہ حال مکان کو گرا کر اس کی چھت اور ملبے سے اینٹیں اور دیگر سامان الگ کیا گیا تھا۔ مجلس کے قائد مکرم سلیم صدیقی صاحب تھے۔

دوسری صدی کا پہلا اجتماع

صدسالہ جشن تشکر کے حوالے سے اس سال کا اجتماع 31 اگست تا یکم ستمبر 1989ء کو دارالذکر میں منعقد ہوا تھا ایک عجب روحانی جوش اور ولولہ تمام خدام میں پایا جاتا تھا۔ اس اجتماع کا نگران اعلیٰ محترم عبدالحلیم طیب صاحب نائب قائد ضلع کو بنایا گیا تھا۔

31 اگست پہلا دن بعد نماز مغرب محترم عبدالحفیظ گوندل صاحب قائد علاقہ لاہور اور محترم قائد ضلع نے خطاب کئے۔ شب کے پروگرام میں خدام، اطفال کے لئے ایک ویڈیو کا انتظام تھا جس میں جلسہ سالانہ 1989ء کی ویڈیو دکھائی گئی۔ رات بارہ بجے خدام و اطفال کو شب بخیر کہا گیا اس سے قبل کھانا کھلایا گیا تھا۔ اس افتتاحی اجلاس میں صد فیصد مجالس کی نمائندگی کے ساتھ کل حاضری 1076 تھی۔

بعد نماز جمعہ اختتامی اجلاس شروع ہوا جس کی صدارت محترم غلام باری سیف صاحب نے کی جبکہ دیگر مہمانان گرامی میں مکرم محترم حبیب الرحمٰن زیروی صاحب مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ اور مکرم محترم چوہدری فتح محمد صاحب قائم مقام امیر صاحب لاہور شامل تھے۔ قائد صاحب ضلع کی سالانہ رپورٹ کے بعد محترم جناب غلام باری سیف صاحب نے خطاب فرمایا۔

اس سال 30 فری میڈیکل کیمپس لگائے گئے تھے جن میں 5302 مریضوں کو دیکھا گیا تھا اور 30 ہزار 100 روپے مالیت کی ادویات مفت تقسیم کی گئی تھیں، جشن تشکر کے حوالے سے مجالس میں ہسپتالوں کے 23 دورے کئے گئے تھے 156 بوتل خون عطیہ دیا گیا تھا جبکہ 30 بیروزگار خدام کو ملازمت دلوائی گئی تھی۔

امسال مقابلہ جات حسن کارگزاری بین الاضلاع خدام و اطفال دونوں میں لاہور اول قرار پایا تھا۔

مکرم نعمان ظفر صاحب بلوچ

اردو اور فارسی محاورات کا اشتراک

اس حقیقت سے کوئی انکار نہیں کر سکتا کہ اردو اور فارسی کا باہمی ارتباط گزشتہ آٹھ صدیوں پر محیط ہے۔ برصغیر میں فارسی خاندان غلاماں کے ذریعہ آئی۔ فارسی اپنے دامن میں نہ صرف علم و ادب کو بسائے ہوئے تھی بلکہ اس نے آ کر برصغیر کو بھی اپنے علمی ورثہ سے حصہ دیا۔ ایران اور دیگر فارسی زبان بولنے والے خطوں سے اہل ادب و شعر و حکمت نے ہندوستان کا رخ کیا اور فارسی کے ذریعہ ہندوستان کے ادب کو بام عروج پر پہنچایا۔

فارسی اور اردو کے باہمی تعلقات کے نتیجہ میں ایک نئے منظر نامہ نے جنم لیا۔ فارسی زبان میں مذہبی کتب کی فراوانی تھی اور ہندوستان میں مذہبی تعلیم کا ذوق شوق بھی والہانہ تھا۔ ہندوستان میں سنسکرت زبان پر پنڈتوں نے اپنی اجارہ داری قائم کر رکھی تھی اس پس منظر میں فارسی ہی تھی جس نے اس تشنگی کو پورا کیا۔ چنانچہ اسی مذہبی تعلیم کے توسط سے فارسی زبان کو ہندوستان میں پنپنے کا بھرپور موقع ملا۔ فارسی نہ صرف صوفیا و علماء کی زبان بنی بلکہ اس کو درباری زبان ہونے کا بھی فخر حاصل ہو گیا۔

محاورے کسی بھی زبان کا اثاثہ اور اس کی زرخیزی پر دال ہوتے ہیں۔ چنانچہ اردو زبان اس معاملے میں بھی کسی سے کم نہیں اور اپنے دامن میں محاورات کے سمندر کو سموئے ہوئے ہے۔ لیکن اس بات سے انکار نہیں ہے کہ اردو محاورات کی پرداخت میں فارسی کا سب سے زیادہ حصہ ہے۔ بلکہ یہ کہنا درست ہو گا کہ اردو سے اگر فارسی تراکیب، محاورات اور ڈھانچے کو نکال دیا جائے تو اردو میں کسی کا اپنا مافی الضمیر ادا کرنا ممکن نہ ہو گا۔ یہی وجہ ہے کہ تمام اعلیٰ پائے کے ادیب، اپنے جذبات کے اظہار کے لئے فارسی کو استعمال کرتے نظر آتے ہیں خواہ وہ شعر و شاعری کی صورت میں ہو، یا محاورات و ضرب الامثال کی شکل میں۔

اردو اور فارسی کے محاورات کے اشتراک کی وجوہات جاننے کے لئے ہمیں تاریخ کے اوراق میں جھانکنا پڑے گا۔ اردو اور فارسی کا اختلاط یا تو درباروں میں ہوا یا پھر صوفیاء کے ہاں۔ دونوں ہی کو اپنا مافی الضمیر پُراثر طریق پر ادا کرنے کے لئے محاورات کا استعمال کرنا پڑتا تھا۔ چنانچہ اس کمی کو فارسی نے پورا کیا بعد ازاں عوام الناس نے بھی فارسی کے ان محاورات کو اپنی زبان میں ڈھالا اور ان کا استعمال کیا۔

ذیل میں چند محاورات پیش ہیں جن سے اندازہ ہو گا کہ فارسی اور اُردو میں محاورات کا اشتراک کس قدر ہے۔

اردو	فارسی
آج کا کام کل پر مت ڈالو	کار امروز بہ فردا مگذار
بات سے بات نکلتی ہے	سخن از سخن خیزد
بنیئے کا سلام بے غرض نہیں ہوتا	سلام روستای بے غرض نیست
ادھار محبت کی قینچی ہے	قرض مقراض محبت است
اپنے کئے کا علاج نہیں	خود کردہ را علاج نیست
اندھے کو دن رات برابر	برائے کور شب و روز یکے است
اندھا کیا چاہے دو آنکھیں	کور از خدا چہ می خواھد دو چشم بینا
دوسروں کو نصیحت خود میاں فضیحت	خود را فضیحت، دیگران را نصیحت
پیسہ ہاتھ کا میل ہے	مال دنیا چرک است
نیم حکیم خطرہ جان، نیم ملا خطرہ ایمان	نیم طبیب خطر جان، نیم فقیہ خطر ایمان
جب تک دم ہے، تب تک غم ہے	تا دم است، غم است
کمان سے نکلا تیر اور زبان سے نکلی بات واپس نہیں آتے	زمستان می گذرد و روسیاھی بہ زغال می ماند
گل کے ساتھ خار بھی ہیں	ھر جا گلے است خاری در پہلوی است
ضرورت ایجاد کی ماں ہے	احتیاج مادر اختراع است
جہاں گنج، وہاں رنج	گنج بے رنج ندیدہ است کسے
آپ کا نوکر ہوں، بینگن کا نہیں	من نوکر حاکم نہ نوکر بادنجان
عقل مند کو اشارہ کافی ہوتا ہے	عقل مند را اشارہ کافیست
جھوٹ کے پیر نہیں ہوتے	دروغ گو را حافظہ نباشد
آم کے آم گٹھلیوں کے دام	ہم خرمہ و ہم ثواب
خود ہی بی بی، خود ہی باندی	آقای خودم ہستم و نوکر خودم

اردو میں خاص طور پر فارسی کے مصرعے، فقرے، محاورے ہمیشہ ہی ضرب الامثال کے طور پر شامل رہے ہیں اور روزمرہ اردو کا جزو لاینفک بن چکے ہیں اور اب کیفیت یہ ہے کہ ان کو اردو زبان سے خارج ہی نہیں کیا جا سکتا اور اس کی وجہ ان کا زبان زدعام ہونا ہے۔ اردو اور فارسی نے ایک ساتھ ایک ہی ماحول میں پرورش پائی پس لسانی قربت کی وجہ سے اشتراکات کا ہونا ضروری ہے۔ اکثر محاورے تو بعینہٖ فارسی کے ہیں اور جو باقی ہیں وہ فارسی سے اختراع کردہ ہیں۔

مکرم لطیف احمد شاہد کاہلوں صاحب

محترم مولانا محمد صدیق گورداسپوری صاحب کا ذکر خیر

محترم مولانا کی وفات کی خبر سن کر وہ سارا وقت یاد آ گیا جو کم وبیش 14 سال پر محیط تھا جس میں میں نے بطور مربی سلسلہ اور ذیلی تنظیم انصاراللہ میں منتظم اصلاح وارشاد، منتظم تربیت اور نائب زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ ربوہ ان کے ساتھ کام کیا۔

وہ ایک عابد، زاہد شخص تھے اور کمال کی بات ہے کہ باوجود لمبا عرصہ انتظامیہ کی مختلف ذمہ داریوں کو نبھاتے رہے ان کے کسی ماتحت یا افسر کو ان سے کوئی گلہ نہ ہوا۔

میری دانست میں وہ ان لوگوں میں سے تھے جن کے بارہ میں قرآن کریم فرماتا ہے کہ ’’وہ اپنے نفسوں کو خدا کی خاطر بیچ ہی ڈالتے ہیں‘‘۔

مولانا اپنے قد سے بہت اونچے تھے، وہ امین تھے، وہ صدیق تھے، وہ سادہ اور درویش منش تھے۔ میں نے کبھی ان کو کسی کی خوشامد کرتے نہیں دیکھا اور وہ اپنے لئے بھی خوشامد پسند نہیں کرتے تھے۔ وہ اپنے پروگرام میں وقت سے پہلے پہنچتے تھے۔ سخت محنتی انسان تھے۔ اگر ماتحت کوئی نالائقی کرتا تو اسے کچھ کہنے کی بجائے اپنے میں پیچ وتاب کھا کر رہ جاتے۔ گویا کہ قہر درویش بر جان درویش والا معاملہ تھا۔ مالی معاملات میں بہت محتاط تھے۔ جماعت کے مال کو بہت احتیاط سے خرچ کرتے تھے۔

میں نے چند سال سیرالیون میں جب آپ مشنری انچارج تھے ان کے ساتھ گزارے۔ ان کو نہایت ہی شفیق پایا۔ مربیان میں دعوت الی اللہ کے مقابلہ میں مجھے اپنے دستخطوں سے قرآن پاک انگریزی بطور اول انعام دیا۔

بطور مشنری انچارج میرے اور مولانا صاحب کے درمیان کچھ حجاب تھا لیکن مجلس انصاراللہ میں بے تکلفی ہوگئی۔ ان کو اپنے کام سے عشق تھا۔ اسی لئے وہ کبھی بھی وقتی یا گپ شپ کے لئے اپنے دفتر سے اٹھ کر نہ جاتے تھے۔ تاہم ملاقاتیوں میں پوری دلچسپی لیتے تھے۔ وہ بہت حیادار تھے۔ نہ صرف یہ کہ وہ فحشاء اور منکر اور بغاوت سے کوسوں دور تھے، لیکن وہ خشک ملاں ہرگز نہیں تھے۔ البتہ یوں لگتا تھا کہ وہ بہت پُرسکون ہیں۔ بلکہ مجھے یہ کہنے میں کچھ باک نہیں کہ وہ نفس مطمئنہ کے مقام پر تھے۔ میں نے ان کے منہ سے کبھی کسی کی غیبت نہیں سنی۔ نہ وہ کسی کا مذاق اڑاتے تھے۔ نہ اس کو سننے میں دلچسپی لیتے تھے۔ وہ بے نیاز تو تھے لیکن متکبر نہ تھے۔ جہاں تک میں نے دس شرائط بیعت کی روشنی میں ان کے کردار کو دیکھا ہے وہ ان شرائط پر پورا اترنے والے انسان تھے۔

میں جب بھی ان سے ان کے دفتر میں ملا بڑی خندہ پیشانی سے ملے۔ تفریح طبع کے لیے ہلکی پھلکی بات بھی ہو جاتی۔ اپنی لاچار بیماری سے پہلے ہم ایک ہی بیت الذکر میں نماز پڑھتے تھے۔ باوجود گھٹنوں میں سخت تکلیف کے وہ بیت الذکر میں نماز کے لئے آ جاتے۔

اللہ تعالیٰ نے انہیں پانچ خدمت گزار بیٹے دیئے ہیں، ایک بیٹے کو وقف کر دیا جو اس وقت بطور مربی امریکہ میں کام کر رہے ہیں۔ اپنی ایک بیٹی مربی سلسلہ سے بیاہ دی۔ یقیناً ان کے اس کردار میں ان کی اہلیہ کا بھی نمایاں نیک کردار ہوگا۔ اللہ تعالیٰ ہمارے اس بزرگ بھائی کو اپنی رحمت سے ڈھانپ لے۔ اللہ تعالیٰ تمام پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ہمیں ان کے عمدہ اسوہ پر عمل کرنے کی توفیق دے۔ آمین

☆..................☆..................☆

مکرم عبیداللہ خان صاحب

مکرم ملک محمد رفیق صاحب مرحوم کی یاد میں

محترم ملک محمد رفیق صاحب ایک لمبا عرصہ محلّہ دارالصدر غربی ربوہ کے صدر کے طور پر خدمات بجا لاتے رہے۔ اس کے علاوہ انصاراللہ میں بھی ان کی خدمات کا سلسلہ رہا۔ خاکسار کا ان کے ساتھ تعلق ان کی صدارت کے آخری پانچ سالوں میں رہا۔ اس دوران ان کی شخصیت کا خاکسار پر ایک گہرا اثر رہا اور آج بھی ہے۔ اسی اثر کے ماتحت کچھ گزارشات پیش کرنے کی کوشش ہے۔

ملک صاحب مرحوم کو دیکھ کر جو پہلا تاثر قائم ہوتا تھا وہ ان کی سادگی، درویشی اور عجز وانکساری تھی۔ ایک سادہ سا بے نفس اور سراپا خیر وجود۔ خاکسار نے جب نوے کی دہائی کے وسط میں خدام الاحمدیہ کی تنظیم میں اپنے محلے سے کام کا آغاز کیا تو محلے کے صدر مکرم ملک صاحب مرحوم تھے۔ اور سالہا سال سے تھے۔ ہمیں ہر قدم پر مکرم ملک صاحب کی راہنمائی ملی۔ چونکہ خدام الاحمدیہ میں قدم ہی آپ کے زیر سایہ رکھا تھا۔ اس لئے حقیقت میں آپ خوبیوں کا ادراک تب ہوا جب آپ کی صدارت کا دور ختم ہوا۔

ان کی چند بنیادی صفات میں سے اول تو ان کی پنجوقتہ باجماعت نمازیں تھیں۔ اگر ملک صاحب نماز پر نہیں آئے تو دو ہی صورتیں ہیں۔ اول تو وہ گھر پر نہیں ہیں اور محلے سے باہر ہیں۔ دوم خدانخواستہ ناسازی طبع ہے۔ رات کا وقت ہے یا فجر کا وقت ہے تو ہاتھ میں برقی مشعل پکڑی ہوئی ہے اور راستہ دیکھتے ہوئے بیت کی طرف آ رہے ہیں۔ سر پر قدرے گول مگر مخصوص شکل والی قراقلی ٹوپی۔ اور اپنے مخصوص انداز میں ان کا بیت آنا یا ربوہ میں سائیکل پر پھرنا جس کے آگے ٹوکری لگی ہوتی تھی، آج بھی ذہن میں اسی طرح نقش ہے۔ مکرم ملک صاحب مرحوم فطرتاً خاموش طبع تھے۔ بولتے کم اور کام زیادہ کرنا ان کی فطرت تھا۔ توجہ بھی دلاتے تو اکثر ایک چھوٹا سا نوٹ لکھ کر بھجوا دیتے۔ خصوصاً کسی کام میں سستی ہوتی اور یاددہانی کروانا ہوتی تو کبھی تادیبی رنگ میں منہ سے کچھ نہ کہتے۔ بلکہ نوٹ لکھ کر بھجوا دیا کرتے۔

طبیعت میں ایک مومنانہ حجاب تھا۔ کسی کی گوشمالی نہ کرتے تھے۔ لیکن جہاں نظام یا روایات کے خلاف کچھ دیکھتے تو اظہار رائے سے بالکل نہ جھجکتے۔ مجھے خوب یاد ہے خاکسار جب پہلی بار زعیم خدام الاحمدیہ منتخب ہوکر عاملہ کا حصہ بنا تو مرکزی نظام کے معاملات اور ان پر فیصلوں کی کچھ سدھ بدھ ہونا شروع ہوئی۔ کسی مستحق کی طرف سے امداد کی ایک درخواست آئی۔ عاملہ کے کسی دوست نے توجہ دلائی کہ درخواست گزار تربیتی لحاظ سے کمزور ہے اور نظام کے ساتھ فعالیت میں بھی کمزوری ہے۔ گو کہ عموماً ملک صاحب مرحوم کی فطرت میں یہ بات داخل تھی کہ اپنی بات کم منواتے تھے اور دوسروں کی رائے کا زیادہ احترام کرتے تھے۔ لیکن ایسے موقع پر فوراً گویا ہوئے کہ نہیں اگر ایک شخص امداد کا مستحق ہے تو اس کی امداد انسانیت کے ناطے کرنی ہے نہ کہ اس کی دینی حالت کو دیکھ کر کرنی ہے۔ اسی طرح جہاں دیکھتے کہ نظام کی روح متاثر ہو رہی ہے وہاں ڈٹ جاتے اور کسی ملامت کرنے والے کی پرواہ نہ کرتے۔ شجاعت اور دلیری بھی ان کی فطرت کا ایک اہم پہلو تھا۔ انہوں نے ہمیں ہمیشہ یہی تعلیم دی کہ جماعت کا کام پیسہ کی کمی یا وسائل کی کمی سے رک نہیں سکتا۔

ایک عجیب بے نفس وجود تھا۔ اول تو ان کی کوشش ہوتی تھی کہ کسی مجلس کے اختتام پر کسی اور بزرگ سے دعا کروائیں۔ اگر کبھی بحیثیت صدر جماعت خود بھی دعا کروائی تو مختصر سی دعا کروا دیتے۔ مجھے نہیں یاد کہ جتنا عرصہ ان کے ساتھ گزرا کبھی انہوں نے خود آگے بڑھ کر امامت کروائی ہو۔ یا کبھی کوئی لمبی چوڑی تقریر کی ہو۔ مختصر بات کرنے کے عادی تھے۔ کبھی کبھار ان کے ساتھ نشست کا موقع ملتا تو ان کی گفتگو سے ہمیشہ کوئی اچھا سبق ہی ملتا تھا۔ ایک بہت ہی شفیق وجود تھے۔ چھوٹوں کے ساتھ شفقت سے پیش آنا اور سب کو عزت دینا آپ کی ذات کا خاصہ تھا۔ محلّہ میں ایک خاص اثر تھا کہ سب محلے دار ایک پیار اور محبت کے رشتے میں بندھے معلوم ہوتے تھے۔ باہمی رنجشیں اور چپقلش ہمارے محلے کے تمدن کا حصہ نہ تھیں۔ اگر ان کے ساتھ کسی کی کوئی ذاتی رنجش یا اختلاف تھا بھی تو اس کے ساتھ جماعتی معاملات میں کبھی بال برابر بھی فرق نہ آنے دیا۔ گویا محلے کیلئے واقعتاً ایک باپ کا درجہ رکھتے تھے۔

مجھے خوب یاد ہے کہ محلے کے روزمرہ کے معاملات میں وقت بے وقت لوگ آپ کے دروازے پر دستک دے دیتے۔ ہمیشہ خندہ پیشانی سے ملتے۔ اگر کوئی بیٹھنے والا کام ہوتا تو اپنے گھر میں ایک چھوٹا سا دفتر بنایا ہوا تھا وہیں بلا لیتے اور خود چٹھی لکھنے یا جو کام ہم گئے ہوتے وہ کرنے بیٹھ جاتے اور ہم ان کے دفتر میں لگی ان کی خلفاء کرام کی معیت میں لگی تصویریں دیکھتے رہتے۔ اگر کسی سے کوئی تکلیف بھی پہنچی ہوتی تو بے جا اظہار نہ کرتے۔ مجھے ان کے ساتھ ایک سال خدمت کی سعادت حاصل ہوئی مجھے نہیں یاد کہ کبھی ایک بار بھی کسی کی غیبت کی ہو۔ البتہ بعض اہم جماعتی معاملات میں کسی کے بارے میں توجہ دلانا مقصود ہوتا تو مناسب رنگ میں توجہ دلا دیتے۔ خدام الاحمدیہ مقامی کی میٹنگز میں بعض زعماء کی طرف سے اپنے صدران محلّہ کے ساتھ معاملات میں یکسوئی نہ ہونے کی شکایات سامنے آجایا کرتی تھیں۔ مگر مجھے نہیں یاد کہ ہمیں کبھی ایسا مسئلہ پیش آیا ہو۔ اگر کبھی ہماری طرف سے کوئی غلطی ہو جاتی تو نہایت شفقت سے سمجھاتے کہ مرکزی نظام کے اندر رہتے ہوئے ذیلی تنظیموں کی حدود کیا ہیں۔ اور آپ کے طرز بیان اور بزرگانہ شفقت نے ہمیشہ ہمارے اندر اطاعت اور سعادت کے جذبات کو ہی ابھارا۔

خدا تعالیٰ سے ان کا ایک ذاتی تعلق معلوم ہوتا تھا۔ دعا گو وجود تھے۔ گو اظہار نہ کرتے تھے۔ ایک بار خاکسار ایک جراحی کے نتیجے میں شدید بیمار تھا اور ہسپتال میں ایک لمبا عرصہ داخل رہا۔ حتیٰ کہ ایک روز موت حیات کی کشمکش تک نوبت پہنچ گئی اور اللہ تعالیٰ نے محض اور محض اپنے فضل سے شفا دی۔ جب طبیعت سنبھل گئی اور حالت خطرے سے باہر ہوگئی تو ملک صاحب مرحوم تشریف لائے۔ چہرے پر خوشی عیاں تھی۔ مجھے کہنے لگے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو معجزانہ شفا دی ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ سے کوئی خدمت لے گا۔ یہ کہہ کر ملک صاحب تو اٹھ کر چلے گئے لیکن مجھے نہال کر گئے۔

2001ء تک مکرم ملک صاحب بحیثیت صدر محلّہ خدمات بجا لاتے رہے۔ اس کے بعد خاکسار بھی پڑھائی کے سلسلہ میں ربوہ سے باہر چلا گیا اور یوں ملک صاحب کے ساتھ روز بروز ملاقاتوں اور ان کی زیر شفقت کاموں کا سلسلہ رک گیا۔ مگر ان کی وفات کے بعد بھی ان کی شخصیت کا ایک اثر ہے جو آج بھی دل سے محو نہیں ہوا ہے۔ ان کی یادیں دل سے محو ہونے والی نہیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے پسماندگان اور نسلوں کو بھی ان کی دعاؤں اور نیک سیرت کا وارث بنائے۔ آمین۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 120121 میں عزیز احمد

ولد فتح محمد قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 194 ر۔ب لاٹھیانوالہ ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم مارچ 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) رہائش مکان 10 مرلے 194 ر۔ب لاٹھیانوالہ مالیتی 15 لاکھ روپے (2) زرعی زمین 194 ر۔ب لاٹھیانوالہ برقبہ 2 ایکڑ 1 کنال مالیتی 50 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 1 لاکھ 50 ہزار روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عزیز احمد گواہ شد نمبر 1۔ طارق محمود ولد عزیز احمد گواہ شد نمبر 2۔ ناصر احمد ناصر ولد فتح محمد

مسل نمبر 120122 میں کامران ناصر

ولد محمد ناصر احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 275 ر۔ب کرتار پور ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23 فروری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کامران ناصر گواہ شد نمبر 1۔ کاشف مدثر ولد مدثر احمد ساجد گواہ شد نمبر 2۔ نوید احمد ولد محمد شریف

مسل نمبر 120123 میں محمد توصیف

ولد محمد لطیف قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 136 ر۔ب گامی ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23 فروری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد توصیف گواہ شد نمبر 1۔ محمد لطیف ولد غلام محمد گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد منگلا ولد عبدالقیوم

مسل نمبر 120124 میں سدرۃ العین

بنت رفیق احمد رفیع قوم پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 219 رب چنداسنگھ وال ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 فروری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ زیور طلائی 1/2 تو مالیتی 25 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ سدرۃ العین گواہ شد نمبر 1۔ محمود احمد ولد علی احمد گواہ شد نمبر 2۔ رفیق احمد رفیع ولد میاں محمد شریف

مسل نمبر 120125 میں عمر حیات

ولد محمد حنیف قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 219 ر۔ب گنڈا سنگھ والا ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمر حیات گواہ شد نمبر 1۔ محمد رحمٰن حمید ولد عبدالحمید ساجد گواہ شد نمبر 2۔ ذیشان احمد بٹ ولد نصیر احمد بٹ

مسل نمبر 120126 میں وہاب احمد

ولد محمد الیاس قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 2129 ر۔ب گنڈا سنگھ والا ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23 جنوری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وہاب احمد گواہ شد نمبر 1۔ رانا لقمان احمد ولد محمد یوسف گواہ شد نمبر 2۔ محمد الیاس ولد صادق علی

مسل نمبر 120127 میں نسرین اختر

زوجہ عبدالحی قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 219 ر۔ب گنڈا سنگھ والا ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12 فروری 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) زیور طلائی اڑھائی تولہ مالیتی 125000 روپے (2) حق مہر 7 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامہ۔ نسرین اختر گواہ شد نمبر 1۔ محمد شہباز ولد عبدالمجید گواہ شد نمبر 2۔ عبدالحی ولد عبدالغنی

مسل نمبر 120128 میں زنیرہ احسان

بنت احسان اللہ ججہ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالا ضلع و ملک سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 دسمبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ زنیرہ احسان گواہ شد نمبر 1۔ ناصر احمد بھلی ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2۔ طارق اسماعیل ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 120129 میں ثروت اشفاق

ولد محمد اشفاق خان قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڈال ضلع و ملک سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8 مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ (1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور 2 تولہ مالیتی -/85000 روپے اس وقت مجھے مبلغ 5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ ثروت اشفاق گواہ شد نمبر 1۔ محمد اشفاق خاں ولد محمد اسحٰق خاں گواہ شد نمبر 2۔ مرزا مسعود احمد ولد مرزا محمد اسحٰق

مسل نمبر 120130 میں ثوبیہ زمان

زوجہ زمان احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڈال ضلع و ملک سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28 فروری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) حق مہر 1 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 4 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ ثوبیہ زمان گواہ شد نمبر 1۔ نسیم آصف ولد محمد آصف گواہ شد نمبر 2۔ مرزا مسعود احمد ولد مرزا محمد اسحٰق

مسل نمبر 120131 میں ارم رشید

بنت عبدالرشید قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب شرقی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24 مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ ارم رشید گواہ شد نمبر 1۔ عبدالرشید گواہ شد نمبر 2۔ عقیل احمد ولد عبدالرشید

مسل نمبر 120132 میں تحسین احمد

ولد مجید احمد قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4 فروری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تحسین احمد گواہ شد نمبر 1۔ راجہ محمد اکبر اقبال ولد محمد حسین گواہ شد نمبر 2۔ احسن اقبال ولد راجہ محمد اکبر اقبال

مسل نمبر 120133 میں طارق محمود

ولد رحمت علی قوم جٹ پیشہ دکاندار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 14/1 باب الابواب شرقی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم فروری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 25 ہزار روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق محمود گواہ شد نمبر 1۔ راجہ فیاض احمد ولد حاجی حکم دین خاں گواہ شد نمبر 2۔ راجہ محمد اکبر اقبال ولد راجہ محمد حسین

☆............☆............☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرمہ رخسانہ مقبول صاحبہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے بیٹے شعور احمد ابن مکرم مقبول احمد ظفر صاحب مرحوم مربی سلسلہ کوارٹرز دارالنصر غربی حبیب نے بعمر 9 سال اللہ تعالیٰ کے فضل سے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ تقریب آمین 10/اپریل 2015ء کو گھر پر منعقد ہوئی۔ مکرم سید میر محمود احمد ناصر صاحب نے اس سے قرآن کریم کے مختلف حصے سنے اور دعا کروائی۔ عزیزم مکرم ماسٹر منظور احمد صاحب مرحوم کاتب کا پوتا اور مکرم سردار احمد صاحب سابق کارکن دارالضیافت کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآن کریم کی تلاوت کرنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم محمد انعام بٹ صاحب مربی سلسلہ شورکوٹ کینٹ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 16/اگست 2015ء کو جماعت احمدیہ شورکوٹ کینٹ کے 5 بچوں عطاء العلیم ولد مکرم رانا عبدالکریم خاں صاحب زعیم انصاراللہ شورکوٹ کینٹ، جلیس احمد وسائرہ ولد مکرم رانا مبشر احمد صاحب سیکرٹری مال شورکوٹ کینٹ، حسان احمد ولد مکرم رانا سلطان احمد صاحب، نزال احمد ولد مکرم عبدالوحید صاحب، اور جماعت احمدیہ 497 ج ب ضلع جھنگ کے تین بھائیوں فواد احمد، حارث احمد اور جاذب احمد ولد مکرم رانا داؤد احمد صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن کی تقریب آمین منعقد ہوئی۔ ان سے مکرم احسان اللہ چیمہ صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد مقامی نے قرآن مجید سنا اور دعا کروائی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام بچوں کا قرآن مجید کا دور مکمل کرنا ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور انہیں اس کی حقیقی سمجھ عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم ثاقب احمد صاحب مربی سلسلہ شاہ مسکین ضلع شیخوپورہ تحریر کرتے ہیں۔

محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے سید وجاحت احمد عمر 10 سال اور سیدہ جویریہ شاہ عمر 12 سال بچگان مکرم بشارت احمد شاہ صاحب آف شاہ مسکین ضلع شیخوپورہ نے قرآن شریف ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ جبکہ سیدہ فرناز شاہ بنت مکرم بشارت احمد صاحب عمر 14 سال نے آٹھ ماہ میں قرآن شریف باترجمہ مکمل کرلیا ہے۔ تینوں کو قرآن پڑھانے کی سعادت خاکسار کے حصہ میں آئی۔ مورخہ 4/اگست 2015ء کو تقریب آمین شاہ مسکین میں منعقد ہوئی۔ مکرم لقمان احمد صاحب مربی سلسلہ نے بچوں سے قرآن شریف سنا اور دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو تلاوت قرآن کریم کرنے، اس کا ترجمہ سیکھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرمہ شوکت محمود صاحبہ شکور پارک ربوہ بنت محترم محمد اسماعیل صاحب دیالگڑھی مربی سلسلہ تحریر کرتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل میرے بڑے بیٹے مکرم خرم محمود سرا صاحب کو مورخہ 7/اگست 2015ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس کو فاران خرم سرا نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری محمود احمد صاحب کا پوتا، مکرم سید شبیر احمد شاہ صاحب دارالعلوم غربی صادق ربوہ کا نواسا اور حضرت چوہدری حکم دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح، خلافت کا مطیع و فرمانبردار اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

تقریب نکاح وشادی

مکرم شاہد ظفر صاحب دارالفتوح شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 15 جون 2015ء کو خاکسار کی بیٹی مکرمہ ماہ نور بلوچ صاحبہ کے نکاح کا اعلان مکرم محمد طلحہ بلوچ صاحب ولد مکرم عنایت اللہ خان صاحب کے ساتھ مبلغ 6 ہزار پاؤنڈ حق مہر پر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے بیت مبارک میں کیا۔ مورخہ 20/اگست 2015 کو گوندل بینکوئیٹ ہال ربوہ میں رخصتی کی تقریب عمل میں آئی۔ مکرم عبدالحق صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ دلہا دلہن دونوں حضرت حافظ فتح محمد خان مندرانی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل میں سے ہیں۔ دلہن حضرت مولانا ظفر محمد ظفر صاحب کی نسل سے اور مکرم غلام فرید صاحب کی نواسی ہے۔ جبکہ دلہا مکرم عبدالرحیم خان صاحب کا پوتا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کیلئے بہت بابرکت، مثمر بثمرات حسنہ اور ان کی نسلوں کو دین کا خادم بنائے۔ آمین

سیمینار اور عید ملن پارٹی

(احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن کراچی چیپٹر)

مکرم سید ارشاد حسین صاحب صدر AMMA کراچی چیپٹر تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 9/اگست 2015ء کو احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن کراچی چیپٹر نے عید ملن پارٹی و سیمینار ڈاکٹر عقیل بن عبدالقادر ویلفیئر آئی ہسپتال اینڈ انسٹیٹیوٹ آف آفتھلمالوجی میں منعقد کیا۔ تلاوت و نظم کے بعد خاکسار نے پروگرام کا تعارف کرایا، محترم چوہدری منیر احمد صاحب ناظم اعلیٰ مجلس انصاراللہ کراچی نے افتتاحی خطاب کیا۔ مکرم ڈاکٹر ظفر داؤد صاحب ایسوسی ایٹ پروفیسر ضیاء الدین میڈیکل یونیورسٹی نے Pathogenesis کے موضوع پر اور مکرمہ ڈاکٹر میمونہ ظفر صاحبہ نے دانتوں کی بیماریوں کے متعلق لیکچر دیا۔ ازاں بعد ربوہ سے آئے ہوئے مکرم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب جنرل سیکرٹری AMMA اور مہمان خصوصی محترم ڈاکٹر محمد مسعود الحسن نوری صاحب صدر AMMA نے تقاریر کیں۔ 15-2014ء میں ایم بی بی ایس، بی ڈی ایس اور ڈی فارم میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے طلباء کو مہمان خصوصی نے شیلڈز عطا کیں۔ ڈاکٹر سید منصور احمد شاہ صاحب نائب صدر AMMA کراچی چیپٹر نے مہمانان کا شکریہ ادا کیا۔ اور ربوہ سے آئے ہوئے دونوں مہمانوں کو یادگاری شیلڈز دی گئیں۔ مکرم چوہدری منیر احمد صاحب نے دعا کروائی۔ اس کے بعد ظہرانہ دیا گیا۔ کل حاضری 98 افراد تھی۔ اللہ تعالیٰ اس کے نیک نتائج ظاہر فرمائے۔ اس تقریب میں ربوہ سے انصاراللہ پاکستان کے ایک وفد نے بھی شرکت کی جس میں مکرم قائد صاحب تربیت، ان کے نائب اور قائد صاحب اصلاح وارشاد شامل تھے۔

ولادت

مکرم شریف احمد دیڑھوی صاحب (ر) انسپکٹر وقف جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی نواسی مکرمہ شانزہ عطاء صاحبہ اہلیہ مکرم عطاء الحمید صاحب کرونڈی ضلع خیرپور کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 23 جولائی 2015ء کو شادی کے پانچ سال بعد پہلی بیٹی عطا کی ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچی کا نام عائزہ عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم نذیر احمد صاحب سابق صدر کرونڈی کی پوتی اور مکرم انور علی راہی صاحب زعیم انصاراللہ باندھی ضلع نواب شاہ کی نواسی ہے۔

اسی طرح خاکسار کے نواسے مکرم توصیف احمد صاحب آف باندھی ضلع نواب شاہ اور مکرمہ زوبیہ صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 26/اگست 2015ء کو پہلی بیٹی عطا کی ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچی کا نام جویریہ عطا فرمایا ہے۔ بچی مکرم حاجی نذیر احمد صاحب ربوہ کی نواسی ہے اور مکرم انور علی صاحب راہی کی پہلی پوتی ہے۔ دونوں بچیاں ننھیال کی طرف سے محترم حضرت میاں پیر محمد صاحب پیرکوٹی رفیق حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی نسل سے ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچیوں کو نیک، دیندار اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک کا ذریعہ بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم وحید احمد رفیق صاحب استاد جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم محمد اصغر قمر صاحب کارکن نظارت امور عامہ شعبہ احتساب ابن مکرم محمد انور صاحب مورخہ 6 ستمبر 2015ء کو وفات پا گئے۔ مورخہ 7 ستمبر کو احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ دارالفضل میں تدفین کے بعد دعا بھی صاحبزادہ صاحب ہی نے کروائی۔ مرحوم حضرت چوہدری محمد رمضان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے تھے۔ آپ 1940ء میں پیدا ہوئے۔ آپ کو 1959ء سے 2015ء تک 56 سال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ اور صدر انجمن احمدیہ کے مختلف دفاتر میں جماعتی خدمات بجالانے کا موقع ملا۔ آپ نے پسماندگان میں اہلیہ محترمہ امۃ الرحمٰن صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمد شجاعت علی صاحب سابق انسپکٹر نظارت مال آمد، دو بیٹے خاکسار، مکرم محمد سعید قمر صاحب کارکن دارالصناعۃ اور ایک بیٹی محترمہ امۃ المنان صاحبہ اہلیہ محترم محمود احمد شاد صاحب شہید مربی سلسلہ ماڈل ٹاؤن لاہور سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، پسماندگان کو صبر جمیل اور ان کی نیکیوں کو جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

کامیابی

مکرم مبارک احمد عابد صاحب سابق کارکن انصاراللہ پاکستان تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے عثمان احمد عابد نے امسال محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے آغا خان ایگزامینشن بورڈ انٹرمیڈیٹ منعقدہ مئی 2015ء میں جنرل سائنس گروپ (میتھ، فزکس اور کمپیوٹر سائنس) میں پاکستان بھر میں دوسری پوزیشن اور سال دوم میں اول پوزیشن نیز کمپیوٹر سائنس میں اول پوزیشن حاصل کی ہے۔ عزیزم مکرم ذوالفقار علی ملھی مرحوم کا پوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز مبارک فرمائے اور مزید کامیابیوں سے نوازے۔ آمین

عطیہ خون خدمت خلق ہے

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

18 ستمبر 2015ء

5:20 am	World News
5:40 am	تلاوت قرآن کریم
5:55 am	درس ملفوظات
6:10 am	یسرنا القرآن
6:30 am	حضورانور کا دورہ بھارت 24 نومبر 2008ء
6:55 am	سپینش سروس
7:30 am	پشتو مذاکرہ
8:05 am	ترجمۃ القرآن کلاس
9:15 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس حدیث
11:30 am	یسرنا القرآن
11:55 am	حضورانور کا دورہ بھارت 25 نومبر 2008ء
1:05 pm	دعائے مستجاب
1:15 pm	راہ ہدیٰ
2:55 pm	انڈونیشین سروس
3:50 pm	دینی وفقہی مسائل
5:00 pm	خطبہ جمعہ Live
6:35 pm	تلاوت قرآن کریم
6:50 pm	سیرت النبی ﷺ
7:35 pm	Shotter Shondhane
8:40 pm	حضور کا سفر حج
9:20 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 18 ستمبر 2015ء
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	World News
11:20 pm	حضورانور کا دورہ بھارت

19 ستمبر 2015ء

12:30 am	Discover Alaska
1:05 am	درس ملفوظات
1:20 am	دینی وفقہی مسائل
2:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 18 ستمبر 2015ء
3:20 am	راہ ہدیٰ
5:00 am	World News
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	یسرنا القرآن
6:00 am	حضورانور کا دورہ بھارت
7:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 18 ستمبر 2015ء
8:15 am	راہ ہدیٰ
9:45 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:10 am	منتخب تحریرات مبارکہ حضرت مسیح موعود
11:45 am	الترتیل
12:15 pm	حضورانور کا خطاب برموقع جلسہ سالانہ یوکے 25 جولائی 2008ء
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:30 pm	سٹوری ٹائم
2:00 pm	سوال وجواب
2:55 pm	انڈونیشین سروس
3:55 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 18 ستمبر 2015ء
5:15 pm	تلاوت قرآن کریم
5:25 pm	الترتیل
6:00 pm	انتخاب سخن Live
7:00 pm	بنگلہ پروگرام
8:05 pm	حج اور اس کے مسائل
8:30 pm	حضورانور کا سفر حج
9:00 pm	راہ ہدیٰ Live
10:30 pm	الترتیل
11:05 pm	World News
11:25 pm	جلسہ سالانہ یوکے

20 ستمبر 2015ء

12:30 am	Faith Matters
1:30 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 am	راہ ہدیٰ
3:30 am	سٹوری ٹائم
3:55 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 18 ستمبر 2015ء
5:10 am	World News
5:25 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	منتخب تحریرات مبارکہ حضرت مسیح موعود
6:05 am	الترتیل
6:40 am	حضورانور کا خطاب برموقع جلسہ سالانہ یوکے
7:30 am	Story Time
7:50 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 18 ستمبر 2015ء
9:05 am	حج اور اس کے مسائل
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:20 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
11:40 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	گلشن وقف نو
12:35 pm	Faith Matters
1:35 pm	سوال وجواب 26-اپریل 1985ء
3:00 pm	انڈونیشن سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 30 مئی 2014ء (سپینش ترجمہ)
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم
5:20 pm	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
5:40 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 18 ستمبر 2015ء
7:10 pm	Shotter Shondhane
8:20 pm	گلشن وقف نو
9:00 pm	Hotel de Glace
9:35 pm	سیرت صحابیات
10:10 pm	Kids Time
10:35 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	World News
11:20 pm	گلشن وقف نو

☆......☆......☆

کرہ ارض میں بارشوں میں اضافہ

زمین پر ایندھن جلنے سے مختلف قسم کی گیسوں میں اضافہ ہو رہا ہے جن میں کاربن ڈائی آکسائیڈ سرفہرست ہے اور اس سے عالمی درجہ حرارت بڑھ رہا ہے، زیادہ گرمی سے سمندری پانی زیادہ بخارات میں تبدیل ہو رہا ہے اور اس سے نمی بڑھنے سے نہ صرف بارشوں بلکہ اس کی شدت میں بھی اضافہ ہوتا جارہا ہے۔

جرمنی میں ریسرچ کے ماہرین نے سٹڈی کے نتائج بیان کرتے ہوئے کہا کہ واضح طور پر بارشوں کا گراف اوپر کی جانب جارہا ہے۔ اگر سال 1900ء کے مقابلے میں دیکھا جائے تو 1980ء سے 2010ء تک بارشوں میں 12 فیصد اضافہ ہوا لیکن سب سے زیادہ تبدیلی جنوب مشرقی ایشیا میں دیکھی گئی جہاں بارشوں کی شرح میں 56 فیصد اضافہ ہوا جبکہ یورپ میں 31 فیصد اضافہ ہوا۔ رپورٹ کے مطابق 2010ء میں ٹیکساس سے لے کر پاکستان تک بارشوں میں بہت اضافہ دیکھا گیا۔

(ویب ڈیسک ایکسپریس نیوز 21 جولائی 2015ء)

عیدالاضحیٰ

رویت ہلال کمیٹی نے اعلان کیا ہے کہ یکم ذوالحج 16 ستمبر کو ہوگی۔ لہٰذا عیدالاضحیٰ 25 ستمبر 2015ء کو منائی جائے گی۔

اپنے گلی کوچوں کو صاف ستھرا رکھیں

ربوہ میں طلوع وغروب 16 ستمبر

طلوع فجر	4:30
طلوع آفتاب	5:50
زوال آفتاب	12:03
غروب آفتاب	6:16

فوزی ڈیکوریشن سنٹر

مسہری کا سامان، کمرہ سجاوٹ، کار سجاوٹ، ہر قسم کی ڈسپوزایبل ورائٹی کپ چائے، چمچ، پلیٹ ڈرنک کپ، بریانی ڈبے، مٹھائی والے ڈبے۔ لنچ بکس ہر سائز میں دستیاب ہیں۔ فریش فلاورز تازہ پتیاں، ہار، گجرے، فزیوریٹ بوگے، گلدستے، گلاب کی مسہری بارعایت قیمت خرید فرمائیں۔

پروپرائیٹر: بشیرالدین: 03336714528

دکان: 0476214267

ارشد کمپوزنگ سنٹر

ارشد محمود

کالج روڈ بالمقابل جامعہ احمدیہ ربوہ

0332-7077571,047-6212810

E-mail:arshadrabwah@gmail.com

شادی کارڈز ● وزٹنگ کارڈز ● کیش میمو ● انعامی شیلڈز

نیم پلیٹ ● فلیکس ● سکینگ کمپوزنگ انگلش، اردو، عربی، پنجابی

انگریزی ادویات وٹیکہ جات کا مرکز بہتر تشخیص مناسب علاج

کریم میڈیکل ہال

گول امین پور بازار فیصل آباد فون 2647434

زیبائش کولیکشن

مورخہ 17 ستمبر بروز جمعرات کو بیسویں گرینڈ لیڈیز ملبوسات کی نمائش۔ پارٹی ویئر + شادی کے ملبوسات کی زبردست ورائٹی

اوقات کار: صبح 10:30 تا 6 بجے شام

1/13 دارالعلوم غربی سلام ربوہ

فون نمبر: 0476212510

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ

اعلیٰ کوالٹی

مناسب دام

اعلیٰ کوالٹی کی دالیں، چاول، سرخ مرچ، بیسن اور مصالحہ جات بازار سے بارعایت خرید فرمائیں

خرم کریانہ اینڈ سپر سٹور

مسرور پلازہ اقصیٰ چوک ربوہ

فون: 03356749171,03356749172

قائم شدہ 1952ء

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز

شریف جیولرز

میاں حنیف احمد کامران

ربوہ 0092 47 6212515

28 لندن روڈ، مورڈن SM4 5BQ

0044 203 609 4712

0044 740 592 9636

FR-10